القرآن الكريم

سُورَةُ البَقَرَةِ

سُورَةُ الحِجْرِ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

By Shehla Rani

HAQUE
Coaching and Consulting
00966 503 370483

﴿سُورَةُ الحِجْرِ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓرۚ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ وَقُرۡءَانٖ مُّبِينٖ ١

مُّبِينٖ ١	وَقُرۡءَانٖ	ٱلۡكِتَٰبِ	ءَايَٰتُ	تِلۡكَ	الٓرۚ
واضح کی	اور قرآن	کتاب کی	آیات ہیں	یہ	الٓرۚ
الٓرۚ یہ حروف مقطعات ہیں یہ (اللہ) کی کتاب اور واضح قرآن کی آیات ہیں					

رُّبَمَا يَوَدُّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوۡ كَانُواْ

كَانُواْ	لَوۡ	كَفَرُواْ	ٱلَّذِينَ	يَوَدُّ	رُّبَمَا
وہ ہوتے	کاش کہ	کفر کیا	وہ لوگ جنہوں نے	تمنا کرینگے	بسا اوقات
بسا اوقات کافر لوگ تمنا کرینگے کاش کہ وہ مسلمان ہوتے۔					

مُسۡلِمِينَ ٢ ذَرۡهُمۡ يَأۡكُلُواْ وَيَتَمَتَّعُواْ وَيُلۡهِهِمُ ٱلۡأَمَلُۖ

ٱلۡأَمَلُۖ	وَيُلۡهِهِمُ	وَيَتَمَتَّعُواْ	يَأۡكُلُواْ	ذَرۡهُمۡ	مُسۡلِمِينَ ٢
(لمبی) اُمیدیں	اور انہیں غفلت میں ڈالے رکھے	اور فائدہ اُٹھائیں	وہ کھائیں	آپؐ انہیں چھوڑ دیجئے	مسلمان!
(اے نبی ﷺ) آپؐ انہیں چھوڑ دیجئے یہ کھا پی لیں اور فائدہ اُٹھالیں اور لمبی اُمیدیں انہیں غفلت میں ڈالے رکھے					

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ۝٣ وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا

وَلَهَا	إِلَّا	مِن قَرْيَةٍ	وَمَآ أَهْلَكْنَا	يَعْلَمُونَ۝٣	فَسَوْفَ
اس حال میں کہ اس کے لیے	مگر	کوئی بستی	اور ہم نے ہلاک نہیں کی	وہ جان لیں گے	عنقریب
عنقریب وہ جان لیں گے اور ہم نے کسی بھی بستی کو ہلاک نہیں کیا					

كِتَابٌ مَّعْلُومٌ۝٤ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَـْٔخِرُونَ۝٥

وَمَا يَسْتَـْٔخِرُونَ۝٥	أَجَلَهَا	مِنْ أُمَّةٍ	مَّا تَسْبِقُ	مَّعْلُومٌ۝٤	كِتَابٌ
اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں	اپنے مقررہ وقت سے	کوئی اُمت	آگے نہیں نکل سکتی	مقرر تھی	لکھی ہوئی (میعاد)
مگر اس حال میں کہ اس کے لیے ایک میعاد لکھی ہوئی مقرر تھی۔ کوئی اُمت اپنے مقررہ وقت سے آگے نہیں نکل سکتی					

وَقَالُوا۟ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِى نُزِّلَ عَلَيْهِ ٱلذِّكْرُ

ٱلذِّكْرُ	عَلَيْهِ	نُزِّلَ	ٱلَّذِى	يَٰٓأَيُّهَا	وَقَالُوا۟
یہ ذکر (قرآن)	اس پر	نازل کیا گیا	وہ شخص کہ	اے	اور انہوں نے کہا
اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جس پر یہ ذکر قرآن اُتارہ گیا ہے					

إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ۝٦ لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِٱلْمَلَٰٓئِكَةِ إِن كُنتَ

كُنتَ	إِن	تَأْتِينَا بِٱلْمَلَٰٓئِكَةِ	لَّوْ مَا	لَمَجْنُونٌ۝٦	إِنَّكَ
تو ہے	اگر	تو لے آتا ہمارے پاس فرشتے	کیوں نہیں	یقیناً دیوانہ ہے	بلاشبہ تو
یقیناً تو دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتا۔					

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَمَا كَانُوٓاْ

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٧	مَا نُنَزِّلُ	ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ	إِلَّا	بِٱلۡحَقِّ	وَمَا كَانُوٓاْ
سچوں میں سے ؟	ہم نازل نہیں کرتے	فرشتے	مگر	حق (عذاب) کے ساتھ	اور وہ (کافر) نہ ہونگے

ہم فرشتوں کو حق کے ساتھ اُتارتے ہیں اور (اگر فرشتے نازل ہو گئے تو) پھر انہیں مہلت نہیں دی جائے گی۔

إِذٗا مُّنظَرِينَ ۝٨ إِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا ٱلذِّكۡرَ وَإِنَّا

إِذٗا	مُّنظَرِينَ ۝٨	إِنَّا نَحۡنُ	نَزَّلۡنَا	ٱلذِّكۡرَ	وَإِنَّا
اس وقت	مہلت دیئے گئے	بیشک ہم ہی نے	نازل کیا ہے	یہ ذکر (قرآن)	اور بیشک ہم ہی

یقیناً اس قرآن کو ہم نے ہی نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ۝٩ وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ فِي شِيَعِ ٱلۡأَوَّلِينَ ۝١٠

لَهُۥ	لَحَٰفِظُونَ ۝٩	وَلَقَدۡ	أَرۡسَلۡنَا	مِن قَبۡلِكَ	فِي شِيَعِ ٱلۡأَوَّلِينَ ۝١٠
اس کے	یقیناً محافظ ہیں	اور یقیناً	ہم نے (کئی رسول) بھیجا	آپ سے پہلے بھی	پہلے گروہوں میں

اور (اے نبی ﷺ) ہم نے آپؐ سے پہلی اُمتوں میں بھی اپنے رسول بھیجے۔

وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ۝١١

وَمَا يَأۡتِيهِم	مِّن رَّسُولٍ	إِلَّا	كَانُواْ	بِهِۦ	يَسۡتَهۡزِءُونَ ۝١١
اور ان کے پاس نہیں آتا تھا	کوئی رسول	مگر	وہ تھے	اس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے

اور لیکن جو بھی رسول ان کے پاس آتا وہ اُس کا مذاق اُڑاتے۔

كَذَٰلِكَ نَسۡلُكُهُۥ فِي قُلُوبِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ١٢ لَا يُؤۡمِنُونَ

كَذَٰلِكَ	نَسۡلُكُهُۥ	فِي قُلُوبِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ١٢	لَا يُؤۡمِنُونَ
اسی طرح	ہم داخل کرتے ہیں اس (ٹھٹھے) کو	مجرموں کے دلوں میں	(چنانچہ) وہ ایمان نہیں لاتے

اسی طرح ہم مجرموں کے دلوں میں اس (ٹھٹھے) کو داخل کرتے ہیں۔ (تو اے نبی ﷺ) یہ ایمان نہیں لاتے

بِهِۦ وَقَدۡ خَلَتۡ سُنَّةُ ٱلۡأَوَّلِينَ ١٣ وَلَوۡ

بِهِۦ	وَقَدۡ	خَلَتۡ	سُنَّةُ	ٱلۡأَوَّلِينَ ١٣	وَلَوۡ
اس (قرآن) کے ساتھ	اور یقیناً	گزر چکا ہے	طریقہ	پہلے لوگوں کا	اور اگر

اور یقیناً پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔

فَتَحۡنَا عَلَيۡهِم بَابٗا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فَظَلُّواْ فِيهِ

فَتَحۡنَا	عَلَيۡهِم	بَابٗا	مِّنَ ٱلسَّمَآءِ	فَظَلُّواْ	فِيهِ
ہم کھول دیں	اُن پر	ایک دروازہ	آسمان کا	پھر وہ ہو جائیں	اس میں

اور اگر ہم اُن پر آسمان کا ایک دروازہ کھول دیں اور پھر وہ ہو جائیں اس میں کہ چڑھتے رہیں

يَعۡرُجُونَ ١٤ لَقَالُوٓاْ إِنَّمَا سُكِّرَتۡ أَبۡصَٰرُنَا بَلۡ نَحۡنُ

يَعۡرُجُونَ ١٤	لَقَالُوٓاْ	إِنَّمَا سُكِّرَتۡ	أَبۡصَٰرُنَا	بَلۡ	نَحۡنُ
کہ چڑھتے رہیں	تو بھی وہ کہیں گے	بیشک بند کر دی گئی ہیں	ہماری نظریں	بلکہ	ہم

تو بھی وہ کہیں گے بیشک ہماری نظریں بند کر دی گئی ہیں بلکہ ہم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔

قَوۡمٌ مَّسۡحُورُونَ﴿١٥﴾ وَلَقَدۡ جَعَلۡنَا فِي ٱلسَّمَآءِ بُرُوجٗا

قَوۡمٌ	مَّسۡحُورُونَ﴿١٥﴾	وَلَقَدۡ	جَعَلۡنَا	فِي ٱلسَّمَآءِ	بُرُوجٗا
لوگ ہیں	جادو کیے ہوئے	اور یقیناً	ہم نے بنائے	آسمان میں	کئی برج

اور یقیناً ہم نے آسمان میں کئی برج بنائے

وَزَيَّنَّٰهَا لِلنَّٰظِرِينَ﴿١٦﴾ وَحَفِظۡنَٰهَا مِن كُلِّ شَيۡطَٰنٖ رَّجِيمٍ﴿١٧﴾

وَزَيَّنَّٰهَا	لِلنَّٰظِرِينَ﴿١٦﴾	وَحَفِظۡنَٰهَا	مِن كُلِّ شَيۡطَٰنٖ رَّجِيمٍ﴿١٧﴾
اور ہم نے اسے خوبصورت کر دیا	دیکھنے والوں کے لیے	اور ہم نے اسکی حفاظت کی	ہر شیطان مردود سے

اور ہم نے اسے دیکھنے والوں کے لیے خوبصورت کر دیا اور ہر شیطان مردود سے اسکی حفاظت کی۔

إِلَّا مَنِ ٱسۡتَرَقَ ٱلسَّمۡعَ فَأَتۡبَعَهُۥ شِهَابٞ

إِلَّا	مَنِ	ٱسۡتَرَقَ	ٱلسَّمۡعَ	فَأَتۡبَعَهُۥ	شِهَابٞ
مگر	جو	چوری چھپے لگائے	کان (اور کچھ سن لے)	تو اس کے پیچھے لگتا ہے	ایک شعلہ

مگر جو چوری چھپے سننے کی کوشش کرے تو اس کے پیچھے ایک دہکتا ہوا شعلہ لگتا ہے۔

مُّبِينٞ﴿١٨﴾ وَٱلۡأَرۡضَ مَدَدۡنَٰهَا وَأَلۡقَيۡنَا فِيهَا رَوَٰسِيَ

مُّبِينٞ﴿١٨﴾	وَٱلۡأَرۡضَ	مَدَدۡنَٰهَا	وَأَلۡقَيۡنَا	فِيهَا	رَوَٰسِيَ
روشن (دہکتا ہوا)	اور زمین	ہم نے اسے پھیلایا	اور ہم نے ڈال (گاڑ) دیئے	اس میں	مضبوط پہاڑ

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور ہم نے اس میں مضبوط پہاڑ گاڑ دیئے

وَأَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيۡءٖ مَّوۡزُونٖ ١٩ وَجَعَلۡنَا لَكُمۡ

وَأَنۢبَتۡنَا	فِيهَا	مِن كُلِّ شَيۡءٖ	مَّوۡزُونٖ ١٩	وَجَعَلۡنَا	لَكُمۡ
اور ہم نے اُگائی	اس میں	ہر چیز کی	مناسب مقدار	اور ہم نے بنائے	تمھارے لیے
اور ہم نے اس میں ہر چیز کی مناسب مقدار اُگائی۔ اور اسی میں ہم نے تمھاری روزیاں بنادیں ہیں					

فِيهَا مَعَٰيِشَ وَمَن لَّسۡتُمۡ لَهُۥ بِرَٰزِقِينَ ٢٠

فِيهَا	مَعَٰيِشَ	وَمَن	لَّسۡتُمۡ	لَهُۥ	بِرَٰزِقِينَ ٢٠
اس میں	گزران کے اسباب	اور ان کے لیے بھی کہ	تم نہیں ہو	ان کو	روزی دینے والے
اور ان کے لیے بھی کہ تم ان کو روزی دینے والے نہیں ہو۔					

وَإِن مِّن شَيۡءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَآئِنُهُۥ وَمَا

وَإِن	مِّن شَيۡءٍ	إِلَّا	عِندَنَا	خَزَآئِنُهُۥ	وَمَا
اور نہیں ہے	کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے ہیں	اور نہیں
اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس ہیں اور ہم ہر چیز کو ایک معلوم اندازے سے اُتارتے ہیں۔					

نُنَزِّلُهُۥٓ إِلَّا بِقَدَرٖ مَّعۡلُومٖ ٢١ وَأَرۡسَلۡنَا ٱلرِّيَٰحَ لَوَٰقِحَ

نُنَزِّلُهُۥٓ	إِلَّا	بِقَدَرٖ مَّعۡلُومٖ ٢١	وَأَرۡسَلۡنَا	ٱلرِّيَٰحَ	لَوَٰقِحَ
ہم اس کو اتارتے	مگر	ایک معلوم اندازے سے	اور ہم نے بھیجیں	ہوائیں	بوجھل
اور ہم نے بوجھل ہوائیں بھیجیں					

فَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَسۡقَيۡنَٰكُمُوهُ وَمَآ أَنتُمۡ

فَأَنزَلۡنَا	مِنَ ٱلسَّمَآءِ	مَآءٗ	فَأَسۡقَيۡنَٰكُمُوهُ	وَمَآ	أَنتُمۡ
پھر ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے تمھیں وہ (پانی) پلایا	اور نہیں ہو	تم
پھر ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر ہم نے تمھیں وہ (پانی) پلایا اور تم اس پانی کا ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو۔					

لَهُۥ بِخَٰزِنِينَ ۝٢٢ وَإِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡيِۦ وَنُمِيتُ وَنَحۡنُ

لَهُۥ	بِخَٰزِنِينَ ۝٢٢	وَإِنَّا لَنَحۡنُ	نُحۡيِۦ	وَنُمِيتُ	وَنَحۡنُ
اس (پانی) کا	ذخیرہ کرنے والے	اور یقیناً ہم ہی	زندہ کرتے ہیں	اور مارتے ہیں	اور ہم (ہی)
اور یقیناً ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔					

ٱلۡوَٰرِثُونَ ۝٢٣ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَقۡدِمِينَ مِنكُمۡ وَلَقَدۡ

ٱلۡوَٰرِثُونَ ۝٢٣	وَلَقَدۡ	عَلِمۡنَا	ٱلۡمُسۡتَقۡدِمِينَ	مِنكُمۡ	وَلَقَدۡ
وارث ہیں	اور یقیناً	ہم جانتے ہیں	ان لوگوں کو جو پہلے گزر چکے ہیں	تم میں سے	اور یقیناً
اور یقیناً تم میں سے آگے بڑھنے والے اور پیچھے ہٹنے والے بھی ہمارے علم میں ہیں					

عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَـٔۡخِرِينَ ۝٢٤ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡۚ

عَلِمۡنَا	ٱلۡمُسۡتَـٔۡخِرِينَ ۝٢٤	وَإِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحۡشُرُهُمۡۚ
ہم جانتے ہیں	ان لوگوں کو بھی جو پیچھے رہنے والے ہیں	اور بیشک	آپ کا رب	وہی	انہیں اکٹھا کرے گا
اور یقیناً آپ ﷺ کا رب ہی ہے جو ان سب کو جمع کرے گا					

إِنَّهُۥ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا ٱلْإِنسَـٰنَ

إِنَّهُۥ	حَكِيمٌ	عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	ٱلْإِنسَـٰنَ
بیشک وہ	بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا ہے	اور یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان کو

بیشک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

مِن صَلْصَـٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾ وَٱلْجَآنَّ خَلَقْنَـٰهُ مِن قَبْلُ

مِن صَلْصَـٰلٍ	مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾	وَٱلْجَآنَّ	خَلَقْنَـٰهُ	مِن قَبْلُ
بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	اور جن	ہم نے اسے پیدا کیا (تھا)	اس سے پہلے

اور یقیناً ہم نے انسان کو بجنے والی مٹی اور سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا۔

مِن نَّارِ ٱلسَّمُومِ ﴿٢٧﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَـٰٓئِكَةِ إِنِّى

مِن نَّارِ ٱلسَّمُومِ ﴿٢٧﴾	وَإِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلَـٰٓئِكَةِ	إِنِّى
سخت حرارت والی آگ کے شعلے سے	اور (یاد کرو) جب	کہا	آپؐ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں

اور اس سے پہلے جنات کو ہم نے سخت حرارت والی آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ اور یاد کرو جب آپ ﷺ کے رب نے

خَـٰلِقٌۢ بَشَرًا مِّن صَلْصَـٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا

خَـٰلِقٌۢ	بَشَرًا	مِّن صَلْصَـٰلٍ	مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾	فَإِذَا
پیدا کرنے والا ہوں	ایک بشر (آدم)	بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	اور جب

فرشتوں سے کہا بیشک میں ایک بشر (آدم) کو بجنے والی مٹی (یعنی) سڑے ہوئے گارے سے پیدا کرنے والا ہوں۔

سَوَّيْتُهُۥ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِى فَقَعُوا۟ لَهُۥ سَـٰجِدِينَ ﴿٢٩﴾

سَـٰجِدِينَ ﴿٢٩﴾	لَهُۥ	فَقَعُوا۟	مِن رُّوحِى	وَنَفَخْتُ فِيهِ	سَوَّيْتُهُۥ
سجدہ کرتے ہوئے	اس کے لیے	تو تم گر پڑنا	اپنی روح	اور میں پھونک دوں اس میں	میں اُسے درست کرلوں
اور جب میں اُسے درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا۔					

فَسَجَدَ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّآ إِبْلِيسَ

إِبْلِيسَ	إِلَّآ	أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾	كُلُّهُمْ	ٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ	فَسَجَدَ
ابلیس کے	سوائے	اکٹھے	سب کے سب نے	فرشتوں نے	پھر سجدہ کیا
تو تمام فرشتوں نے مل کر سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے'					

أَبَىٰٓ أَن يَكُونَ مَعَ ٱلسَّـٰجِدِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ يَـٰٓإِبْلِيسُ

يَـٰٓإِبْلِيسُ	قَالَ	مَعَ ٱلسَّـٰجِدِينَ ﴿٣١﴾	يَكُونَ	أَن	أَبَىٰٓ
اے ابلیس!	اس (اللہ) نے کہا	سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	وہ ہو	اس سے کہ	اس نے انکار کیا
اس نے انکار کیا اس سے کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس!					

مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ ٱلسَّـٰجِدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ

لِّأَسْجُدَ	لَمْ أَكُن	قَالَ	مَعَ ٱلسَّـٰجِدِينَ ﴿٣٢﴾	أَلَّا تَكُونَ	مَا لَكَ
کہ سجدہ کروں	میں نہیں ہوں	اُس نے کہا	سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	کہ تو نہ ہوا	کیا ہے تیرے لیے
تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ ابلیس نے کہا میں نہیں ہوں کہ میں ایسے بشر کو سجدہ کروں					

لِبَشَرٖ خَلَقۡتَهُۥ مِن صَلۡصَٰلٖ مِّنۡ حَمَإٖ مَّسۡنُونٖ ۝٣٣ قَالَ فَٱخۡرُجۡ

لِبَشَرٖ	خَلَقۡتَهُۥ	مِن صَلۡصَٰلٖ	مِّنۡ حَمَإٖ مَّسۡنُونٖ ۝٣٣	قَالَ	فَٱخۡرُجۡ
ایسے بشر کو	کہ تونے اُسے پیدا کیا	بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	اس (اللہ) نے کہا	اب تو نکل
کہ تونے اُسے بجنے والی مٹی (یعنی) سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا					

مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٞ ۝٣٤ وَإِنَّ عَلَيۡكَ ٱللَّعۡنَةَ

مِنۡهَا	فَإِنَّكَ	رَجِيمٞ ۝٣٤	وَإِنَّ	عَلَيۡكَ	ٱللَّعۡنَةَ
اس سے	پھر بیشک تو	مردود ہے	اور بیشک	تجھ پر	لعنت ہے
اب تو اس جنت سے نکل جا پھر بیشک تو مردود ہے۔ اور بیشک تجھ پر روز جزا تک لعنت ہے۔					

إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ۝٣٥ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ

إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ۝٣٥	قَالَ	رَبِّ	فَأَنظِرۡنِيٓ	إِلَىٰ يَوۡمِ
روز جزا تک	اس نے کہا	اے میرے رب!	پھر مجھے مہلت دیجیے	اُس دن تک
ابلیس نے کہا اے میرے رب! پھر مجھے اُس دن تک مہلت دیجیے				

يُبۡعَثُونَ ۝٣٦ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ ۝٣٧ إِلَىٰ يَوۡمِ

يُبۡعَثُونَ ۝٣٦	قَالَ	فَإِنَّكَ	مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ ۝٣٧	إِلَىٰ يَوۡمِ
کہ جب لوگ دوبارہ اُٹھائیں جائینگے	اس (اللہ) نے کہا	پس بیشک تو	مہلت دیئے گئے لوگوں میں سے ہے	اس دن تک
کہ جب لوگ دوبارہ اُٹھائیں جائینگے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (جاؤ) تمھیں مہلت دے دی گئی۔				

ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغۡوَيۡتَنِي

ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ ﴿٣٨﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	أَغۡوَيۡتَنِي
کہ جس کا وقت مقرر ہے	اس نے کہا	اے میرے رب!	اس وجہ سے کہ	تو نے مجھے گمراہ کیا
اس دن تک کہ جس کا وقت مقرر ہے۔ ابلیس نے کہا اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا				

لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَأُغۡوِيَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٣٩﴾

لَأُزَيِّنَنَّ	لَهُمۡ	فِي ٱلۡأَرۡضِ	وَلَأُغۡوِيَنَّهُمۡ	أَجۡمَعِينَ ﴿٣٩﴾
یقیناً میں ضرور بنا سنوار کر دکھاؤنگا	اُن کے لیے (گناہ)	زمین میں	اور یقیناً میں ضرور انہیں گمراہ کرونگا	سب کو
یقیناً میں ضرور اُن کے لیے زمین میں اُن کے گناہ بنا سنوار کر دکھاؤنگا اور اُن سب کو گمراہ کرونگا۔				

إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هَٰذَا صِرَٰطٌ

إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنۡهُمُ	ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿٤٠﴾	قَالَ	هَٰذَا صِرَٰطٌ
سوائے	تیرے (ان) بندوں کے	ان میں سے	جو چنے ہوئے ہیں	اس (اللہ) نے کہا	یہی راستہ ہے
سوائے تیرے چنے ہوئے بندوں کے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہاں یہی مجھ تک پہنچنے کا سیدھا راستہ ہے۔					

عَلَيَّ مُسۡتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيۡسَ لَكَ

عَلَيَّ	مُسۡتَقِيمٌ ﴿٤١﴾	إِنَّ	عِبَادِي	لَيۡسَ	لَكَ
مجھ تک	سیدھا	بیشک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرے لیے
بیشک میرے بندوں پر تجھے کوئی غلبہ نہیں'					

عَلَيۡهِمۡ سُلۡطَٰنٌ إِلَّا مَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡغَاوِينَ ٤٢

عَلَيۡهِمۡ	سُلۡطَٰنٌ	إِلَّا	مَنِ	ٱتَّبَعَكَ	مِنَ ٱلۡغَاوِينَ ٤٢
ان پر	کوئی غلبہ	مگر	جس نے	تیری پیروی کی	گمراہوں میں سے
مگر گمراہوں میں سے جس نے تیری پیروی کی۔					

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ أَجۡمَعِينَ ٤٣ لَهَا سَبۡعَةُ أَبۡوَٰبٍ

وَإِنَّ	جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ	أَجۡمَعِينَ ٤٣	لَهَا	سَبۡعَةُ أَبۡوَٰبٍ
اور بیشک	جہنم ہی ان کے وعدے کی جگہ ہے	سب کی	اس (جہنم) کے	سات دروازے ہیں
اور بیشک جہنم ہی ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔ اس جہنم کے سات دروازے ہیں				

لِّكُلِّ بَابٖ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٞ مَّقۡسُومٌ ٤٤ إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ

لِّكُلِّ بَابٖ	مِّنۡهُمۡ	جُزۡءٞ	مَّقۡسُومٌ ٤٤	إِنَّ	ٱلۡمُتَّقِينَ
ہر دروازے کے لیے	ان (گمراہوں) میں سے	ایک حصہ ہے	الگ کیا ہوا	بیشک	متقی لوگ
ہر دروازے کے لیے ان گمراہوں کا ایک حصہ الگ کیا ہوا ہے۔ بیشک متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہونگے۔					

فِي جَنَّٰتٖ وَعُيُونٍ ٤٥ ٱدۡخُلُوهَا بِسَلَٰمٍ ءَامِنِينَ ٤٦

فِي جَنَّٰتٖ	وَعُيُونٍ ٤٥	ٱدۡخُلُوهَا	بِسَلَٰمٍ	ءَامِنِينَ ٤٦
باغات میں	اور چشموں (میں ہونگے)	(ان سے کہا جائے گا) تم ان میں داخل ہو جاؤ	سلامتی کے ساتھ	امن سے
(ان سے کہا جائے گا) تم ان میں امن اور سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔				

وَنَزَعۡنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنۡ غِلٍّ إِخۡوَٰنًا عَلَىٰ سُرُرٖ

عَلَىٰ سُرُرٖ	إِخۡوَٰنًا	مِّنۡ غِلٍّ	فِي صُدُورِهِم	مَا	وَنَزَعۡنَا
تختوں پر	وہ بھائی بھائی ہونگے	کوئی (باہمی) کینہ	ان کے سینوں میں ہوگا	جو بھی	اور ہم نکال دینگے
اور ہم جو بھی ان کے سینوں میں کوئی (باہمی) کینہ ہوگا نکال دینگے وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہونگے۔					

مُّتَقَٰبِلِينَ ۝٤٧ لَا يَمَسُّهُمۡ فِيهَا نَصَبٞ وَمَا هُم مِّنۡهَا

مِّنۡهَا	وَمَا هُم	نَصَبٞ	فِيهَا	لَا يَمَسُّهُمۡ	مُّتَقَٰبِلِينَ ۝٤٧
ان سے	اور نہ وہ	کوئی تھکاوٹ	ان (باغات) میں	انہیں نہیں چھوئے گی	آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)
انہیں ان باغات میں کوئی تھکاوٹ نہیں چھوئے گی اور نہ وہ اُن باغات سے نکالیں جائینگے۔					

بِمُخۡرَجِينَ ۝٤٨ نَبِّئۡ عِبَادِيٓ أَنِّيٓ أَنَا ٱلۡغَفُورُ

ٱلۡغَفُورُ	أَنِّيٓ أَنَا	عِبَادِيٓ	نَبِّئۡ	بِمُخۡرَجِينَ ۝٤٨
بہت زیادہ بخشنے والا	کہ یقیناً میں	میرے بندوں کو	(اے نبیؐ) خبر دیجیے	نکالیں جائینگے
(اے نبی ﷺ) میرے بندوں کو خبر دیجیے کہ یقیناً میں بہت زیادہ بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہوں،				

ٱلرَّحِيمُ ۝٤٩ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ ٱلۡعَذَابُ ٱلۡأَلِيمُ ۝٥٠

ٱلۡأَلِيمُ ۝٥٠	ٱلۡعَذَابُ	هُوَ	عَذَابِي	وَأَنَّ	ٱلرَّحِيمُ ۝٤٩
دردناک	عذاب ہے	وہی	میرا عذاب	اور یہ کہ بلاشبہ	اور نہایت رحم کرنے والا ہوں
اور یہ کہ میرا عذاب بھی بہت دردناک عذاب ہے۔					

وَنَبِّئۡهُمۡ عَن ضَيۡفِ إِبۡرَٰهِيمَ۝٥١ إِذۡ دَخَلُواْ عَلَيۡهِ فَقَالُواْ

وَنَبِّئۡهُمۡ	عَن ضَيۡفِ إِبۡرَٰهِيمَ۝٥١	إِذۡ	دَخَلُواْ	عَلَيۡهِ	فَقَالُواْ
اور انہیں خبر دیجیے	ابراہیمؑ کے مہمانوں کے متعلق	جس وقت	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو انہوں نے کہا
اور انہیں ذرا ابراہیمؑ کے مہمانوں کے بارے میں بتایئے جب وہ آپؑ کے ہاں داخل ہوئے تو انہوں نے سلام کہا					

سَلَٰمٗا قَالَ إِنَّا مِنكُمۡ وَجِلُونَ۝٥٢ قَالُواْ

سَلَٰمٗا	قَالَ	إِنَّا	مِنكُمۡ	وَجِلُونَ۝٥٢	قَالُواْ
سلام (کرتے ہیں ہم)	اس (ابراہیمؑ) نے کہا	یقیناً ہم تو	تم سے	ڈرتے ہیں	انہوں نے کہا
تو ابراہیمؑ نے کہا یقیناً ہم تو تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں نے کہا					

لَا تَوۡجَلۡ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٖ۝٥٣ قَالَ

لَا تَوۡجَلۡ	إِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلَٰمٍ عَلِيمٖ۝٥٣	قَالَ
تم نہ ڈرو	بیشک ہم	تمھیں خشخبری دیتے ہیں	ایک بڑے علم والے لڑکے کی	اس (ابراہیمؑ) نے کہا
ڈریئے نہیں' ہم آپؑ کو ایک صاحب علم بیٹے کی بشارت دیتے ہیں۔ ابراہیمؑ نے کہا				

أَبَشَّرۡتُمُونِي عَلَىٰٓ أَن مَّسَّنِيَ ٱلۡكِبَرُ فَبِمَ

أَبَشَّرۡتُمُونِي	عَلَىٰٓ أَن	مَّسَّنِيَ	ٱلۡكِبَرُ	فَبِمَ
کیا تم مجھے خوش خبری دیتے ہیں	اس کے باوجود کہ	مجھے پہنچا چکا ہے	بڑھاپا	اب کس چیز کی
کیا تم مجھے خوش خبری دیتے ہیں باوجود اس کے کہ مجھ پر بڑھاپا طاری ہو چکا ہے				

قَالُواْ بَشَّرۡنَٰكَ بِٱلۡحَقِّ فَلَا تَكُن

تُبَشِّرُونَ﴿٥٤﴾	قَالُواْ	بَشَّرۡنَٰكَ	بِٱلۡحَقِّ	فَلَا تَكُن
تم مجھے خوش خبری دیتے ہو؟	انہوں نے کہا	ہم آپؑ کو بشارت دیتے ہیں	حق کے ساتھ	لہذا تو نہ ہو
اب کس چیز کی تم مجھے خوش خبری دیتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم آپؑ کو حق کے ساتھ بشارت دیتے ہیں				

مِّنَ ٱلۡقَٰنِطِينَ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَن يَقۡنَطُ مِن رَّحۡمَةِ رَبِّهِۦٓ إِلَّا ٱلضَّآلُّونَ﴿٥٦﴾

مِّنَ ٱلۡقَٰنِطِينَ﴿٥٥﴾	قَالَ	وَمَن	يَقۡنَطُ	مِن رَّحۡمَةِ رَبِّهِۦٓ	إِلَّا ٱلضَّآلُّونَ﴿٥٦﴾
نااُمیدوں میں سے	اس نے کہا	اور کون	نااُمید ہوتا ہے	اپنے رب کی رحمت سے	سوائے گمراہوں سے
تو آپؑ نااُمید لوگوں میں سے نہ ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا اپنے رب کی رحمت سے نااُمید تو صرف گمراہ لوگ ہی ہوتے ہیں۔					

قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ أَيُّهَا ٱلۡمُرۡسَلُونَ﴿٥٧﴾ قَالُوٓاْ

قَالَ	فَمَا	خَطۡبُكُمۡ	أَيُّهَا	ٱلۡمُرۡسَلُونَ﴿٥٧﴾	قَالُوٓاْ
اس نے کہا	پھر کیا	مقصد ہے تمھارا؟	اے	بھیجے گئے (فرشتوں)	انہوں نے کہا
ابراہیمؑ نے پوچھا اے اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرشتوں پھر کیا مقصد ہے تمھارا؟ انہوں نے کہا					

إِنَّآ أُرۡسِلۡنَآ إِلَىٰ قَوۡمٍ مُّجۡرِمِينَ﴿٥٨﴾ إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ إِنَّا

إِنَّآ	أُرۡسِلۡنَآ	إِلَىٰ قَوۡمٍ مُّجۡرِمِينَ﴿٥٨﴾	إِلَّآ	ءَالَ لُوطٍ	إِنَّا
بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	مجرم قوم کی طرف	سوائے	لوطؑ کے کنبے کے	بیشک ہم
بیشک ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ سوائے لوطؑ کے کنبے کے'					

لَمُنَجُّوهُمۡ أَجۡمَعِينَ ۝٥٩ إِلَّا ٱمۡرَأَتَهُۥ قَدَّرۡنَآ إِنَّهَا

لَمُنَجُّوهُمۡ	أَجۡمَعِينَ ۝٥٩	إِلَّا	ٱمۡرَأَتَهُۥ	قَدَّرۡنَآ	إِنَّهَا
انہیں ضرور نجات دینے والے ہیں	سب کو	سوائے	اس کی بیوی کے	ہم نے مقدر کر دیا ہے	کہ بیشک وہ

بیشک ہم ان سب کو ضرور نجات دینے والے ہیں۔ سوائے اس کی بیوی کے' ہم نے مقدر کر دیا ہے

لَمِنَ ٱلۡغَٰبِرِينَ ۝٦٠ فَلَمَّا جَآءَ ءَالَ لُوطٍ ٱلۡمُرۡسَلُونَ ۝٦١ قَالَ

لَمِنَ ٱلۡغَٰبِرِينَ ۝٦٠	فَلَمَّا	جَآءَ	ءَالَ لُوطٍ	ٱلۡمُرۡسَلُونَ ۝٦١	قَالَ
ضرور پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی	پھر جب	آئے	آل لوط کے پاس	فرشتے	تو اس (لوطؑ) نے کہا

کہ بیشک وہ ضرور پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی۔ پھر جب آل لوط کے پاس فرشتے آئے۔ تو لوطؑ نے کہا

إِنَّكُمۡ قَوۡمٌ مُّنكَرُونَ ۝٦٢ قَالُواْ بَلۡ جِئۡنَٰكَ بِمَا كَانُواْ

إِنَّكُمۡ قَوۡمٌ	مُّنكَرُونَ ۝٦٢	قَالُواْ	بَلۡ	جِئۡنَٰكَ بِمَا	كَانُواْ
بیشک تم لوگ تو	اجنبی ہو	انہوں نے کہا	بلکہ	ہم لائے ہیں تیرے پاس وہ چیز (عذاب) کہ	وہ تھے

بیشک تم لوگ تو اجنبی ہو۔ انہوں نے کہا بلکہ ہم آپؐ کے پاس وہ چیز لائے ہیں

فِيهِ يَمۡتَرُونَ ۝٦٣ وَأَتَيۡنَٰكَ بِٱلۡحَقِّ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ۝٦٤

فِيهِ	يَمۡتَرُونَ ۝٦٣	وَأَتَيۡنَٰكَ بِٱلۡحَقِّ	وَإِنَّا	لَصَٰدِقُونَ ۝٦٤
اس میں	شک کرتے	اور ہم لائے ہیں تیرے پاس حق	اور بلاشبہ ہم	یقیناً سچے ہیں

جس کے بارے میں یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ہم تیرے پاس حق لائے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَأَسۡرِ بِأَهۡلِكَ بِقِطۡعٖ مِّنَ ٱلَّيۡلِ وَٱتَّبِعۡ أَدۡبَٰرَهُمۡ وَلَا يَلۡتَفِتۡ

وَلَا يَلۡتَفِتۡ	أَدۡبَٰرَهُمۡ	وَٱتَّبِعۡ	بِقِطۡعٖ مِّنَ ٱلَّيۡلِ	فَأَسۡرِ بِأَهۡلِكَ
اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھے	ان سب کے پیچھے	اور تو چل	رات کے ایک حصے میں	لہذا تو لے چل اپنے گھر والوں کو
لہذا تو اپنے گھر والوں کو رات کے ایک حصے میں لے چل اور تو ان سب کے پیچھے چل				

مِنكُمۡ أَحَدٞ وَٱمۡضُواْ حَيۡثُ تُؤۡمَرُونَ ٦٥ وَقَضَيۡنَآ

وَقَضَيۡنَآ	تُؤۡمَرُونَ ٦٥	حَيۡثُ	وَٱمۡضُواْ	أَحَدٞ	مِنكُمۡ
اور ہم نے فیصلہ سنا دیا	تمھیں حکم دیا جاتا ہے	جہاں کا	اور تم چلے جاؤ	کوئی	تم میں سے
اور کوئی تم میں سے پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور تم چلے جاؤ جہاں کا تمھیں حکم دیا جاتا ہے۔					

إِلَيۡهِ ذَٰلِكَ ٱلۡأَمۡرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰٓؤُلَآءِ مَقۡطُوعٞ مُّصۡبِحِينَ ٦٦

مُّصۡبِحِينَ ٦٦	مَقۡطُوعٞ	دَابِرَ هَٰٓؤُلَآءِ	أَنَّ	ذَٰلِكَ ٱلۡأَمۡرَ	إِلَيۡهِ
صبح سویرے	کاٹ دی جائے گی	ان لوگوں کی جڑ	کہ بیشک	اس معاملے کا	اُسے
اور ہم نے اُسے اس معاملے کا فیصلہ سنا دیا کہ بیشک ان لوگوں کی جڑ صبح سویرے کاٹ دی جائے گی۔					

وَجَآءَ أَهۡلُ ٱلۡمَدِينَةِ يَسۡتَبۡشِرُونَ ٦٧ قَالَ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ ضَيۡفِي

ضَيۡفِي	إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ	قَالَ	يَسۡتَبۡشِرُونَ ٦٧	أَهۡلُ ٱلۡمَدِينَةِ	وَجَآءَ
میرے مہمان ہیں	بیشک یہ لوگ	اس (لوطؑ) نے کہا	بہت خوشیاں مناتے ہوئے	اس شہر (سدوم) والے	اور آئے
اور آئے اہل شہر خوشیاں مناتے ہوئے۔ لوطؑ نے کہا بیشک یہ لوگ میرے مہمان ہیں					

فَلَا تَفۡضَحُونِ۝٦٨ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَلَا تُخۡزُونِ۝٦٩ قَالُوٓاْ أَوَ لَمۡ نَنۡهَكَ

فَلَا تَفۡضَحُونِ۝٦٨	وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ	وَلَا تُخۡزُونِ۝٦٩	قَالُوٓاْ	أَوَ لَمۡ نَنۡهَكَ
لہذا تم مجھے رسوانہ کرو	اور اللہ سے ڈرو	اور تم مجھے ذلیل نہ کرو	انہوں نے کہا	اور کیا ہم نے تجھے روکا نہیں تھا
لہذا تم مجھے رسوانہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور تم مجھے ذلیل نہ کرو۔ انہوں نے کہا				

عَنِ ٱلۡعَٰلَمِينَ۝٧٠ قَالَ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيٓ إِن

عَنِ ٱلۡعَٰلَمِينَ۝٧٠	قَالَ	هَٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيٓ	إِن
جہان والوں (کی حمایت) سے	اس (لوطؑ) نے کہا	یہ	میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)	اگر
اور کیا ہم نے تجھے جہان والوں (کی حمایت) سے روکا نہیں تھا۔ لوطؑ نے کہا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)				

كُنتُمۡ فَٰعِلِينَ۝٧١ لَعَمۡرُكَ إِنَّهُمۡ لَفِي سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُونَ۝٧٢

كُنتُمۡ	فَٰعِلِينَ۝٧١	لَعَمۡرُكَ	إِنَّهُمۡ	لَفِي سَكۡرَتِهِمۡ	يَعۡمَهُونَ۝٧٢
تم ہو	کرنے والے	آپ کی زندگی کی قسم!	بیشک وہ	یقیناً اپنی مستی (گمراہی) میں	بھٹکتے پھر رہے ہیں
اگر تمھیں کچھ کرنا ہی ہے۔ آپ کی زندگی کی قسم! یقیناً وہ اپنی مستی (گمراہی) میں بھٹکتے پھر رہے ہیں۔					

فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِينَ۝٧٣ فَجَعَلۡنَا

فَأَخَذَتۡهُمُ	ٱلصَّيۡحَةُ	مُشۡرِقِينَ۝٧٣	فَجَعَلۡنَا
پھر انہیں آپکڑا	ایک چیخ نے	جبکہ وہ سورج نکلنے کے وقت میں داخل ہونے والے تھے	پھر ہم نے (اُلٹ کر) کر دیا
پھر انہیں ایک چیخ نے آپکڑا جبکہ وہ سورج نکلنے کے وقت میں داخل ہونے والے تھے۔			

عَلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾

مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾	حِجَارَةً	عَلَيْهِمْ	وَأَمْطَرْنَا	سَافِلَهَا	عَلِيَهَا
کھنگر قسم کے	پتھر	اُن پر	اور ہم نے برسائے	اس کے نیچے والا (حصہ)	اس (بستی) کے اوپر والے حصے کو

پھر ہم نے اس کے اوپر والے حصے کو بنا دیا نیچے والا' اور ہم نے ان کے اوپر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهَا

وَإِنَّهَا	لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾	لَآيَاتٍ	فِي ذَٰلِكَ	إِنَّ
اور بیشک وہ (بستیاں)	گہری نظر رکھنے والوں کے لیے	یقیناً بڑی نشانیاں ہیں	اس میں	بلاشبہ

یقیناً اس میں گہری نظر رکھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾	لَآيَةً	فِي ذَٰلِكَ	إِنَّ	لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾
مومنوں کے لیے	یقیناً بڑی نشانیاں ہیں	اس (واقعے) میں	بلاشبہ	یقیناً ایسے راستے پر ہیں جو (اب تک) موجود ہے

اور یہ بستیاں ایک سیدھی راہ پر واقع تھیں۔ اور اس واقعے میں ایمان والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	فَانتَقَمْنَا	لَظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾	أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ	كَانَ	وَإِن
اُن سے	تو ہم نے انتقام لیا	یقیناً ظالم	ایکہ (بستی) والے	تھے	اور بیشک

ایکہ بستی کے رہنے والے بھی ظالم تھے۔ تو ہم نے اُن سے انتقام لیا

وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٖ مُّبِينٖ ٧٩ وَلَقَدۡ كَذَّبَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡحِجۡرِ

وَإِنَّهُمَا	لَبِإِمَامٖ مُّبِينٖ ٧٩	وَلَقَدۡ	كَذَّبَ	أَصۡحَٰبُ ٱلۡحِجۡرِ
اور بیشک وہ دونوں (تباہ شدہ بستیاں)	یقیناً ایک ظاہر راستے پر واقع ہیں	اور یقیناً	جھٹلایا	حجر والوں نے

اور یہ دونوں بستیاں بھی کھلے راستے پر واقع تھیں۔ اور یقیناً حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

ٱلۡمُرۡسَلِينَ ٨٠ وَءَاتَيۡنَٰهُمۡ ءَايَٰتِنَا فَكَانُواْ عَنۡهَا مُعۡرِضِينَ ٨١

ٱلۡمُرۡسَلِينَ ٨٠	وَءَاتَيۡنَٰهُمۡ	ءَايَٰتِنَا	فَكَانُواْ	عَنۡهَا	مُعۡرِضِينَ ٨١
رسولوں کو	اور ہم نے انہیں دیں	اپنی نشانیاں	تو وہ تھے	ان سے	منہ پھیرنے والے

اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں لیکن وہ اُن سے منہ ہی پھیرتے رہے۔

وَكَانُواْ يَنۡحِتُونَ مِنَ ٱلۡجِبَالِ بُيُوتًا ءَامِنِينَ ٨٢ فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلصَّيۡحَةُ

وَكَانُواْ يَنۡحِتُونَ	مِنَ ٱلۡجِبَالِ	بُيُوتًا	ءَامِنِينَ ٨٢	فَأَخَذَتۡهُمُ	ٱلصَّيۡحَةُ
اور وہ تراشتے تھے	پہاڑوں سے	گھر	بے خوف ہو کر	پھر انہیں آ پکڑا	چیخ نے

اور وہ بے خوف ہو کر پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔ تو انہیں ایک چیخ نے صبح کے وقت آ پکڑا۔

مُصۡبِحِينَ ٨٣ فَمَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ ٨٤

مُصۡبِحِينَ ٨٣	فَمَآ أَغۡنَىٰ	عَنۡهُم	مَّا	كَانُواْ يَكۡسِبُونَ ٨٤
جبکہ وہ صبح کرنے والے تھے	پھر فائدہ نہ دیا	انہیں	اس (مال) نے جو	وہ کماتے تھے

پھر اُن کے مال نے انہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔

وَمَا خَلَقۡنَا ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِلَّا

إِلَّا	بَيۡنَهُمَآ	وَمَا	وَٱلۡأَرۡضَ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ	وَمَا خَلَقۡنَا
مگر	اُن دونوں کے درمیان ہے	اور جو کچھ	اور زمین کو	آسمانوں	اور ہم نے نہیں پیدا کیا

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور اُن کے درمیان کی سب چیزوں حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے

بِٱلۡحَقِّۗ وَإِنَّ ٱلسَّاعَةَ لَأٓتِيَةٞۖ فَٱصۡفَحِ ٱلصَّفۡحَ

ٱلصَّفۡحَ	فَٱصۡفَحِ	لَأٓتِيَةٞۖ	ٱلسَّاعَةَ	وَإِنَّ	بِٱلۡحَقِّۗ
(ان سے) درگزر کرنا	لہذا آپؐ درگزر کریں	ضرور آنے والی ہے	قیامت	اور بیشک	حق کے ساتھ

اور یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے لہذا (اے نبی ﷺ) آپؐ اُن سے خوبصورتی کے ساتھ درگزر کریں

ٱلۡجَمِيلَ٨٥ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلۡخَلَّٰقُ ٱلۡعَلِيمُ٨٦

ٱلۡعَلِيمُ٨٦	ٱلۡخَلَّٰقُ	هُوَ	رَبَّكَ	إِنَّ	ٱلۡجَمِيلَ٨٥
خوب جاننے والا ہے	سب کچھ پیدا کرنے والا ہے	وہی	آپؐ کا رب	یقیناً	اچھے انداز سے

یقیناً آپؐ ﷺ کا رب پیدا کرنے والا' خوب جاننے والا ہے۔

وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَٰكَ سَبۡعٗا مِّنَ ٱلۡمَثَانِي وَٱلۡقُرۡءَانَ ٱلۡعَظِيمَ٨٧

ٱلۡعَظِيمَ٨٧	وَٱلۡقُرۡءَانَ	مِّنَ ٱلۡمَثَانِي	سَبۡعٗا	ءَاتَيۡنَٰكَ	وَلَقَدۡ
عظیم	اور قرآن	باربار دہرائی جانے والی	سات (آیات)	ہم نے آپؐ کو دی ہیں	اور یقیناً

اور یقیناً ہم نے آپؐ ﷺ کو دی ہیں سات باربار دہرائی جانے والی آیات اور قرآن عظیم۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعۡنَا بِهِۦٓ

لَا تَمُدَّنَّ	عَيۡنَيۡكَ	إِلَىٰ مَا	مَتَّعۡنَا	بِهِۦٓ
آپؐ ہر گز نہ اُٹھائیں	اپنی آنکھیں	اس (مال و متاع) کی طرف کہ	ہم نے فائدہ دیا	اس کے ساتھ
آپ ﷺ آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھیں اُس مال متاع کی طرف جو ہم نے مختلف لوگوں کو دے رکھا ہے				

أَزۡوَٰجٗا مِّنۡهُمۡ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَٱخۡفِضۡ جَنَاحَكَ

أَزۡوَٰجٗا	مِّنۡهُمۡ	وَلَا تَحۡزَنۡ	عَلَيۡهِمۡ	وَٱخۡفِضۡ	جَنَاحَكَ
کئی قسم کے لوگوں کو	اُن میں سے	اور آپ غم نہ کریں	ان پر	اور آپ جھکا دیں	اپنا بازو
اور آپ ﷺ ان کی حالت پر غم نہ کریں اور اہل ایمان کے لیے اپنے بازو جھکا کر رکھیں،					

لِلۡمُؤۡمِنِينَ ۝٨٨ وَقُلۡ إِنِّيٓ أَنَا ٱلنَّذِيرُ ٱلۡمُبِينُ ۝٨٩ كَمَآ

لِلۡمُؤۡمِنِينَ ۝٨٨	وَقُلۡ	إِنِّيٓ أَنَا	ٱلنَّذِيرُ	ٱلۡمُبِينُ ۝٨٩	كَمَآ
مومنوں کے لیے	اور کہہ دیجیے	بیشک میں ہی تو	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا	(ایسے عذاب سے) جیسا کہ
اور کہہ دیجیے کہ میں تو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔					

أَنزَلۡنَا عَلَى ٱلۡمُقۡتَسِمِينَ ۝٩٠ ٱلَّذِينَ جَعَلُواْ ٱلۡقُرۡءَانَ عِضِينَ ۝٩١

أَنزَلۡنَا	عَلَى ٱلۡمُقۡتَسِمِينَ ۝٩٠	ٱلَّذِينَ	جَعَلُواْ ٱلۡقُرۡءَانَ	عِضِينَ ۝٩١
ہم نے نازل کیا تھا	قسمیں کھانے والوں پر	وہ لوگ جنہوں نے	قرآن کو کر دیا	ٹکڑے ٹکڑے (کچھ مانا، کچھ نہ مانا)
(ایسے عذاب سے) جیسا کہ ہم نے ان قسمیں کھانے والوں پر نازل کیا تھا وہ لوگ جنہوں نے قرآن کو				

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوا۟

كَانُوا۟	عَمَّا	أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	فَوَرَبِّكَ
وہ تھے	اس چیز کے متعلق جو	سب سے	یقیناً ہم ان سے ضرور پوچھیں گے	پس آپ کے رب کی قسم!

ٹکڑے ٹکڑے (کچھ مانا، کچھ نہ مانا) کر دیا۔ تو (اے نبی ﷺ) آپ کے رب کی قسم! یقیناً ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے

يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ فَٱصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ

وَأَعْرِضْ	تُؤْمَرُ	بِمَا	فَٱصْدَعْ	يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾
اور آپ منہ پھیر لیں	آپ کو (اس کا) حکم دیا گیا ہے	اس چیز کو کہ	لہذا آپ کھول کر سنا دیں	عمل کرتے

جو کچھ یہ لوگ کرتے رہے ہیں۔ لہذا آپ کھول کر سنا دیں جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے

عَنِ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّا كَفَيْنَٰكَ ٱلْمُسْتَهْزِءِينَ ﴿٩٥﴾ ٱلَّذِينَ يَجْعَلُونَ

يَجْعَلُونَ	ٱلَّذِينَ	ٱلْمُسْتَهْزِءِينَ ﴿٩٥﴾	كَفَيْنَٰكَ	إِنَّا	عَنِ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾
بناتے ہیں	وہ لوگ جو	ٹھٹھا کرنے والوں سے	آپ کو کافی ہیں	بیشک ہم	مشرکوں سے

اور آپ ان مشرکوں کی ذرا پرواہ نہ کریں۔ بیشک ہم آپ کی طرف سے کافی ہیں ان ٹھٹھا کرنے والوں سے نمٹنے کے لیے۔

مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

نَعْلَمُ	وَلَقَدْ	يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾	فَسَوْفَ	إِلَٰهًا ءَاخَرَ ۚ	مَعَ ٱللَّهِ
ہم جانتے ہیں	اور یقیناً	وہ جان لیں گے (اپنا انجام)	پس جلد ہی	کوئی دوسرا معبود	اللہ کے ساتھ

جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسروں کو معبود بناتے ہیں تو عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔

أَنَّكَ يَضِيقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحۡ

فَسَبِّحۡ	يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾	بِمَا	صَدۡرُكَ	يَضِيقُ	أَنَّكَ
پس آپؐ تسبیح بیان کریں	وہ کہتے ہیں	اس کی وجہ سے جو	آپؐ کا سینہ	تنگ ہوتا ہے	کہ بیشک آپؐ
اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ آپ ﷺ کا سینہ ان کی باتوں سے تنگ ہوتا ہے					

بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَٱعۡبُدۡ رَبَّكَ

رَبَّكَ	وَٱعۡبُدۡ	مِّنَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٩٨﴾	وَكُن	بِحَمۡدِ رَبِّكَ
اپنے رب کی	اور آپؐ عبادت کریں	سجدہ کرنے والوں میں سے	اور آپؐ ہو جائیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
پس آپ ﷺ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں				

حَتَّىٰ يَأۡتِيَكَ ٱلۡيَقِينُ ﴿٩٩﴾

			ٱلۡيَقِينُ ﴿٩٩﴾	يَأۡتِيَكَ	حَتَّىٰ
			یقین (موت)	آپ کے پاس آجائے	یہاں تک کہ
اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپ ﷺ کو موت آجائے					

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
    - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
    - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
    - Mobile + Whatsapp: +1(343)6332211
    - Telegram: @jadulhaque
    - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
    - Email: azka.a.rasheed@gmail.com
- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani